# 11141-ولادت کی وجہ سے رمضان کے روزوں کی قضاء

## سوال

رمضان کے مہینہ میں میرے ہاں ولادت ہوئی لھذا میں چھوڑے ہوئے روزے کس طرح رکھوں ؟
روزے سے قبل مجھے نیت کے لیے کیا کہنے چاہیے ؟

## پسندیدہ جواب

جب مسلمان کسی شرعی عذر کی بنا پر رمضان کے روزے چھوڑدے تو اس پر عذر ختم ہونے کے بعد ان روزوں کی قضاء واجب ہے ، اور اس میں حتی الوسع جلدی کرنی چاہیئے ۔

کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{تم میں سے جو کوئی مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے}۔

رمضان المبارک کے روزے کی نیت رات کو کرنی چاہیے اور نیت دل سے ہوتی ہے اس کا زبان سے کوئی تعلق نہیں اسے دل میں اس فعل کا ارادہ اور عزم کرنا چاہیے یہی نیت ہے ایسا کرنے سے نیت ہوجاتی ہے کسی کے لیے جائز نہیں کہ زبان سے کچھ الفاظ ادا کرتا پھر کیونکہ ایسا کرنا بدعت ہے ۔

اور عمل کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے عمل کو خالصتا اللہ تعالی کی رضامندی کے لیے کرے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

( یقینا اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو وہ نیت کرتا ہے ) ۔